

2731 - والدہ 1740#؛ ن ک 1740#؛ پسند 1740#؛ دہ لڑک 1740#؛ کے علاوہ کس 1740#؛
اور سے شاد 1740#؛ کرل 1740#؛

سوال

منگنی کی تقریب میں میں نے اپنی چچا کی بیٹی سے نکاح کیا اور رخصتی بعد میں رکھی گئی تھی ، میں امریکہ آیا اور یہاں پر اپنے والدین کو بتائے بغیر ہی ایک اور مسلمان لڑکی سے شادی کر لی ، اس شادی کو بھی چار ماہ گزر چکے ہیں اب میں نے والدین کو بھی اس شادی کے بارہ میں بتایا تو وہ ناراض ہوئے اور کہنے لگے کہ اپنی بیوی کو طلاق دے کر اپنے چچا کی بیٹی سے ہی شادی کرو ۔
لیکن اب ان کا یہ کہنا ہے کہ چاہے بیوی کو طلاق دو یا نہ اپنے چچا کی بیٹی سے شادی ضرور کرو ، لیکن مجھے یہ علم ہے کہ میں دونوں بیوی کے درمیان عدل نہیں کر سکوں گا ، میں نے ابھی تک اپنے چچا کی بیٹی کو چھو یا تک بھی نہیں ، بلکہ میں دوسری بیوی کے ساتھ چار ماہ سے زندگی بسر کر رہا ہوں تو مجھے کیا کرنا چاہیے ؟
اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر آپ کے ساتھ رہنے والی بیوی دین اور اخلاق کی مالک ہے تو پھر آپ کا اسے طلاق دینا ضروری نہیں ، اور جب آپ دونوں بیویوں میں عدل کرنے کی استطاعت رکھتے ہیں تو آپ اپنے والدین کی بات تسلیم کریں اور اپنی مذکورہ رشتہ دار لڑکی سے بھی شادی کر لیں ۔

جو کہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل فرمان میں داخل ہے :

عورتوں میں سے جو بھی تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کرلو ، دو دو، تین تین ، چار چار سے النساء (3) ۔

اور اگر آپ کو یہ خدشہ ہو کہ آپ عدل نہیں کر سکتے اور آپ کے خیال میں ایسا کرنا مشکل ہے تو پھر ایک پر اکتفا کر لیں ، چاہے پہلی کو رکھیں یا پھر دوسری کو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور اگر تم ڈرو کہ تم عدل نہیں کر سکتے تو ایک ہی کافی ہے (النساء 3) ۔

آپ ہر حال میں اپنے والدین کی رضا اور خوشی کو سامنے رکھیں اور انہیں راضی کریں ، اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا



ہے ۔

واللہ اعلم .